بسم اللہ الرحمن الرحیم

اداریہ

آغا خان امتحانی بورڈ
نئی نسل کو
لادین بنانے کی ایک تحریک

رئیس التحریر: مولانا سید نصیب علی شاہ الہاشمی (ایم این اے)

مملکتِ خداداد پاکستان ایک اسلامی جمہوریہ ملک ہے اور اب دنیا کی نظریں اس کی نظریاتی حیثیت پر لگی ہوئی ہیں خود اس ملک کے زمام اقتدار پر قابض جنرل پرویز مشرف نے پاکستان کو سیکولر (لادین) بنانے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھا اور اب امریکی امداد سے آغا خان تعلیمی بورڈ کے ذریعہ اسلامی نظریات سے عاری اور متصادم نصاب تعلیم شروع کرنے سے نئی پود کو بے دین بنایا جائے گا۔ ہم اہل علم وفضل اور دینی بصیرت رکھنے والوں کے سامنے اس بورڈ کے بارے میں چند بنیادی معلومات پیش کرنا چاہتے ہیں جس کے خطرناک عزائم کے بارے میں پاکستانی عوام کو آگاہ کرنا ضروری ہے آغا خان یونیورسٹی ایگزامی نیشن (AKU-EB) کے اس آرڈی نینس کی درج ذیل شقیں پیش کی جارہی ہیں۔ آرڈی نینس کی عبارت یوں ہے:

☆ مزید ہرگاہ کہ: آغا خان یونیورسٹی' پاکستان کے اندر اور باہر تعلیم کی ترقی کو مشن کے طور پر اپنائے ہوئے ہیں۔ مذکورہ یونیورسٹی ضروری بصیرت' مہارت' تجربہ اور متعلقہ انتظامی صلاحیت رکھتی ہے ☆ ہرگاہ کہ: آغا خان یونیورسٹی نے حکومت پاکستان کو قومی مفاد میں اعانت فراہم کرنے پر آمادگی ظاہر کی ہے جسے سرکاری اور نجی سطح پر باہم شراکت فراہم کی جائے گی۔ لہٰذا صدر پاکستان ۱۴ اکتوبر ۱۹۹۹ء کے ہنگامی حالت کے نفاذ کے حکم اور عبوری دستور کے حکم نمبر ۹'۱۹۹۹ کے تحت حاصل کردہ اختیارات کے تحت درج ذیل آرڈی نینس جاری کرتے ہوئے خوشی محسوس کرتے ہیں:

☆ آرٹیکل (۱) اس آرڈی نینس کو ''آغا خان یونیورسٹی ایگزامی نیشن بورڈ ۲۰۰۲ء'' کہا جائے گا۔ (۲) یہ پورے پاکستان پر محیط ہوگا (۳) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا (۳) ایگزامی نیشن بورڈ کا قیام: ''آغا خان'' یونیورسٹی' وقت' طریق کار کے لحاظ سے اپنی کلی صوابدید پر آغا خان امتحانی بورڈ قائم کرے گی ☆ یہ امتحانی بورڈ مکمل طور پر خودمختار اور اپنے مقاصد کے حصول کے لئے قواعد وضع کرنے میں بھی کامل طور پر آزاد ہوگا۔ ☆ ''آغا خان'' یونیورسٹی اپنے کلی اختیار (Sole Discretion) کے تحت امتحانی بورڈ کو پرائیویٹ امیدواروں' پاکستان اور پاکستان سے باہر کے غیر سرکاری اسکولوں اور ان کے طالب علموں کو امتحانات کی پیش کش قبول کرنے کی ہدایت کرسکتی ہے۔ جس کے لئے شرائط کا تعین ''آغا خان'' یونیورسٹی کے وضع کردہ ضابطوں کے تحت کیا جائے گا ☆ وفاقی حکومت ''پاکستان''

کے زیر انتظام اسکولوں اوران کے طالب علم بشمول اسلام آباد کے وفاقی علاقے وفاق کے زیر انتظام قبائلی فاٹا شمالی علاقہ جات (فاٹا) اور چھاؤنیوں کے علاقے امتحانی بورڈ کے امتحانات کو طے شدہ شرائط پر اختیار کر سکتے ہیں۔☆ امتحانی بورڈ قومی نصاب کی روشنی میں کام کرے گا۔☆ آغا خان یونیورسٹی کے وضع کردہ طریق کار کے مطابق امتحانی بورڈ اپنے امتحانات کے حدود کار کو سرکاری اسکولوں تک وسعت دینے کا مجاز ہوگا جس کے لئے وفاقی یا صوبائی حکومتوں سے اجازت درکار ہوگی۔

☆ امتحانات کی نگرانی: امتحانی بورڈ کا بورڈ آف ڈائریکٹرز ہوگا جو بورڈ آف ٹرسٹیز کے ماتحت کام کرے گا امتحانی بورڈ کے سربراہ کا تقرر یونیورسٹی کے منتظم اعلیٰ آفیسر کی جانب سے کیا جائے گا☆ انٹر بورڈ کمیٹی کے چیئرمینوں کا چیئرمین یا اس کا نامزد نمائندہ بورڈ کا ممبر ہوگا۔

☆ امتحانی بورڈ کو معقول حد تک امتحانات کی فیسیں عائد کرنے کا اختیار ہوگا☆ اس آرڈی نینس کے تحت نیک نیتی سے کئے گئے تمام کام کسی قسم کے عدالتی دعوؤں اور قانونی کاروائیوں سے محفوظ ہوں گے جنرل پرویز مشرف (صدر) بحوالہ: (دی گزٹ آف پاکستان صفحہ 1731 تا صفحہ 1735) اس بورڈ کو چلانے کے لئے امریکہ نے ذیل امداد فراہم کردی ہے: امریکی ادارے یونائیٹڈ اسٹیٹس ایجنسی فار انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ (US-AID) نے آغا خان یونیورسٹی سے ۱۳ اگست ۲۰۰۳ کو کراچی میں ایک معاہدہ کیا جس پر امریکی سفیرہ نینسی پاول اور آغا خان یونیورسٹی کے نمائندے شمس قاسم لاکھانے دستخط کئے۔ اس تقریب میں اس وقت کی وفاقی وزیر تعلیم زبیدہ جلال صاحبہ جنہیں امریکی حکومت ''ونڈرفل لیڈی'' کے طور پر یاد کرتی ہے اور سندھ کے وزیر تعلیم عرفان اللہ مروت بطور سرکاری گواہ موجود تھے ان دستخطوں سے حکومتِ امریکہ نے آغا خان یونیورسٹی کو اپنے امتحانی یونیورسٹی کی تعمیر و ترقی کے لئے ۴۵۰ لاکھ ڈالر عطا کئے۔ اسی تقریب میں امریکی سفیرہ نے یہ ''خوشخبری'' بھی سنائی کہ ''جب تک یہ آغا خان بورڈ اپنے پیروں پر کھڑا نہیں ہو جاتا اسے امداد دی جاتی رہے گی۔ ہدف یہ مقرر ہوا کہ پاکستان بھر کے اعلیٰ و ثانوی تعلیمی بورڈ آغا خان بورڈ کے قبضہ اختیار میں چلے جائیں۔ آغا خان بورڈ کو جو قانونی حیثیت جنرل پرویز مشرف دے رہے ہیں یہ وہی تسلسل ہے جو کہ انگریزوں نے شروع کیا تھا تاریخی طور پر 1858ء میں ممبئی کی انگریز عدالت کے فیصلہ کے ذریعے آغا خانیوں کو برصغیر میں اسماعیلیوں کا روحانی پیشوا قرار دیا گیا تھا۔ ایسے ہی انگریز گورنر جنرل ہند نے انگریز سرکار کی خدمات کے صلے میں انہیں پرنس ہیئر اور ہز ہائی نس کا خطاب عطا کیا تھا یورپی ممالک اور پاکستان میں انہیں VIP کی حیثیت سے استقبال کیا جاتا ہے آیئے اب دیکھتے ہیں کہ اس فرقہ کو ماضی حال اور مستقبل میں جو تحفظات دیئے گئے ہیں ان کے قائم کردہ آغا خان بورڈ تعلیمی دنیا کو کس رُخ پر لے جائے گا یا اپنے تصور جہاں (ورلڈ ویو) کے مطابق اس کے کرتا دھرتا کن دائروں میں زندگی گزارنے کی پہچان رکھتے ہیں اسے دیکھنے کے لئے آغا خان ایجوکیشن کے دو سوالناموں پر نظر ڈالنا مفید رہے گا۔ آغا خان ایجوکیشن سروس پاکستان نے کلاس نہم سے گیارہویں جماعت تک کے طلبہ و طالبات کے بالغانہ صحت کے سروے کے لئے ایک سوالنامہ مرتب کیا ہے اس سروے کو ''دی گلوب فنڈ'' آغا خان فاونڈیشن اور حکومت پاکستان کے ایک شعبے کا بھی تعاون حاصل ہے ان میں بچوں سے سوال پوچھا گیا ہے:

......آپ کون سے جماعت میں پڑھتے ہیں؟ (۱) نویں جماعت (۲) دسویں جماعت (۳) گیارہویں جماعت (ص ۲)

آپ کے خیال میں پاکستان میں ایڈز کا سب سے خطرناک ذریعہ کون سا ہے؟ (۱) غیر محفوظ جنسی تعلقات (کمرشل جنسی ورکر ایک سے زیادہ جنسی تعلقات (۲) مرد سے مرد کا جنسی تعلق، وغیرہ (ص ۹)...... آپ خود کو کس طرح ایڈز سے متاثر ہونے سے بچا سکتے ہیں؟ (۱) محدود جنسی تعلق رکھنے سے (۲) کمرشل جنسی ورکر سے گریز (۳) حکیمی جڑی بوٹیوں اور دواؤں کے استعمال سے وغیرہ (ص ۱۰) ......مندرجہ ذیل جملوں میں سے سب سے زیادہ اہمیت کون سے جملے رکھتے ہیں؟ (۱) بغیر روک ٹوک، اپنی مرضی سے زندگی گزارنا۔ (۲) اپنا ہم سفر خود چننا (۳) شادی اور بچے، وغیرہ صفحہ ۲۲......ان میں سے کونسی چیزیں آپ نے پچھلے چھ مہینوں میں کی ہے؟ (۱) والدین سے جھوٹ بولا ہے (۲) مزے کے لئے سکول سے فرار ہوئے ہیں (۳) دکان سے کچھ چرا کر بھاگے ہیں۔ (۴) گھر سے بھاگے ہیں (۵) دوستوں کے بہکاوے میں آ کر غلط کام کیا (۶) شراب پی، وغیرہ (ص ۲۲، ۲۳)...... کیا آپ دوستوں سے گرل فرینڈز، بوائے فرینڈز رکھنے کی خواہش کا اظہار کر سکتے ہیں؟ (۱) جی ہاں (۲) بالکل نہیں (۳) میں کر سکتا ہوں (ص ۲۳) ......کیا آپ نے کبھی جنسی تعلقات استوار رکھے ہیں؟ (۱) ہاں (۲) نہیں (ص ۲۳)......اگر ہاں تو پہلی بار جنسی تعلقات استوار کرتے وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟ (۱) ۱۳ سے کم عمر میں (۲) ۱۳ سال کی عمر میں (۳) ۱۴ سال کی عمر میں (۴) ۱۵ سال کی عمر میں (۵) ۱۶ سال کی عمر میں (۶) ۱۷ سال کی یا اس سے زیادہ کی عمر میں (ص ۲۳)...... جو آپ درست سمجھتے ہیں ان پر صحیح کا نشان لگائیں (۱) میں اپنے جنسی اقدار اور عقیدوں کی وجہ سے پریشان ہوں۔ (۲) میں نے کبھی بھی کسی سے جنسی تعلقات نہیں رکھے۔ (۳) میرے گرل، بوائے فرینڈ کے ساتھ جنسی تعلقات ہیں (۴) میں اپنی جنسی رویے پر شرمندگی محسوس کرتا ہوں۔ (۵) میرے جنسی تعلقات کی وجہ سے میرے دوست حسد کرتے ہیں (۶) کسی کے ساتھ جسمانی تعلقات شدید محبت ظاہر کرتے ہیں وغیرہ (ص ۲۴)...... آپ کتنی مرتبہ نشہ کرتے ہیں؟ (۱) روزانہ (۲) ہفتے میں ایک بار (۳) مہینے میں ایک بار (۴) مہینے میں کئی بار وغیرہ (۲۶)...... کیا آپ شراب پیتے ہیں؟ (۱) ہاں میں پیتا/ پیتی ہوں (۲) نہیں میں نہیں پیتا/ پیتی (۳) کبھی کبھار پیتا/ پیتی ہوں (ص ۲۷)......اگر ہاں تو کتنی مقدار میں شراب پیتے ہیں۔؟ (۱) روزانہ ۱، ۲ گلاس (۲) روزانہ ۳، ۵ گلاس) (۳) روزانہ ۵ سے زائد گلاس وغیرہ (ص ۲۷) آپ نے شراب پینا کیوں شروع کی؟ (۱) میرے تمام دوست شراب پیتے ہیں (۲) میں اپنے دوستوں کے سامنے اچھا نظر آنا چاہتا ہوں/ چاہتی ہوں (۳) میں اکثر شراب کے بارے میں سنتا تھا اور پی کر دیکھنا چاہتا تھا/ چاہتی تھی (۴) میرے گھر میں شراب نوشی کی ممانعت نہیں ہے/ برا نہیں سمجھتے (۵) میں بہت پریشان رہتا تھا/ رہتی تھی (ص ۲۷) ......ہمارے معاشرے میں اخلاقی اقدار اور اصولوں کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ آپ کے خیال میں کیا ایک لڑکی کا شادی سے پہلے جنسی تعلقات رکھنا جائز ہے؟ (۱) اخلاقی طور پر غلط ہے (۲) بالکل غلط نہیں۔ (۳) میں نہیں جانتا (۲۸) آپ جن جوابات کو درست سمجھتے ہیں ان پر نشان لگایئے۔ (۱) میرے دوست جی بھر کے تمام قسم کے جنسی تعلقات میں حصہ لیتے ہیں (۲) میں وہ کرنا چاہتا ہوں جو میرے دوست کرتے ہیں ورنہ وہ مجھ پر ہنستے ہیں (۳) دو محبت کرنے والوں کے لئے شادی سے پہلے جنسی تعلق ٹھیک ہے۔ (ص ۲۸) ......کیا آپ گاڑی لے کر گئے؟ (۱) دوست کے گھر (۲) گھر کے آس پاس (۳) اپنے بوائے/ گرل فرینڈ کے گھر تک وغیرہ (ص ۲۹)